نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۔ جلد | لودیانہ ۔ جون | قیمت

اشتہار قیمت نور افشاں

نا علمی انسان

کھانے کا کپڑے پہرے بغیر زرہ کے گر پڑا۔ وہ مدد کیلئے پکارا اور
جاتے جزیرہ باشندوں کے کوئی پرسان نہ تھا۔ ایسے وقت میں
کون اپنا پیٹ کٹوا کر کان کھوتا ہے۔ وہ ہر ایک چوکی پر پکارا
میں آگ جلاتا اور سوئی لگاتا تھا مگر بیفائدہ۔ کوئی اسکی طرف
دھیان بھی نہیں کرتا تھا۔ چار ناچار اسی دن کے درد سے چھٹکے
نا گیا جسکے ہمراہ وہ جیتے جی مر جاتا تھا +

اخبارات ملکی و ولایتی

نئی ایجاد۔ نیویارک میں مسٹر ڈاین صاحب نے ایک کل ایجاد کی ہے جو جہازوں میں سب سے نیچے کے خانہ میں رکھی جائیگی اسکے ذریعہ سے یہ ظاہر ہوگا کہ سمندر میں سطح آب پانی کتنا نزدیک ہے یا نہیں +

ولایت۔ تھوڑا عرصہ ہوا کہ جناب جوزیف سنگ سے ورڈ و بنگم دریا پر مچھلی کی سیر کرتے کرتے ایک قیمتی ہیرا دریا میں کھو بیٹھے غوطہ خوروں نے بیس ہزار روپیہ انعام کے لالچ سے تلاش کی مگر ہاتھ نہ آیا۔ نورافشاں۔ مچھلی کی روزی ہے +

نئے دیوتے کی ایجاد۔ پرگنہ ہیس ور دی میں ایک دیوتا ایجاد ہوا ہے جسکی پوجا میں لگا تار استعمال عبادت سمجھا جاتا ہے پیدا ہوئی ہے وہ اب یہ سب نئے نئے +

مردم شماری۔ تمام دنیا میں ایک سو کروڑ بہتر لاکھ سے زیادہ آدمی شمار میں معلوم ہوتے ہیں جو تین ہزار سو متفرق بولیاں بولتے ہیں۔ نورافشاں۔ یہ سب بابل کی خرابیاں ہیں +

پارتھ دشن۔ اس سفر کیلئے تجویز ہو رہی ہے اور راولپنڈی اور پشاور میں ایک سو گھوڑے بار برداری کے خرید کئے جاتے ہیں اور مہاراجہ بہادر والی کشمیر سے درخواست کی گئی ہے کہ سامان رسد بہم پہنچا دیں +

ہاتھی ہامت۔ واضح ہو کہ زمانہ سابق میں ایک قسم کا ہاتھی ہوتا تھا جسکو ہامت کہتے ہیں کئی جگہ خزینوں میں پائے جاتے تھے اور انکی ہڈیاں اب تک موجود ہیں کہ بیان ہوا۔ ایک اخبار سے واضح ہوا کہ

اوفریقہ کے دریا میں پایا گیا ہے۔ سنہ ۱۸۸۶ء میں بعض اہل امریکہ شہر فرانسسکو سے الاسکہ کو روانہ ہوئے۔ ایک بڑے دریا کے دہانہ پر پہنچے سو ڈیڑھ سو میل خشکی پر جا کر انہوں نے ہامت کی بہت سی ہڈیاں دیکھیں چنانچہ برف کھود کر ایک ان جانوروں سے دیکھا جسکا گوشت سڑا ہوا تھا سر پر بہت سے لمبے اور سفید بال تھے اسکے دانت چھ فٹ لمبے اور سارے گیارہ فٹ تھا سر کے اوپر کی آنکھوں کی طرف جھکے ہوئے تھے چونکہ اسکا پچھلا دھڑ برف میں دبا ہوا تھا اسلئے آگے کی طرف گھٹنوں کے بل کھڑا تھا گویا کوشش کر رہا تھا کہ کسی طرح سے نکل جائے اسکے منہ میں ۔۔۔ چھلا اور گھاس دیکھا گیا اور کوسوں تک انکی ہڈیاں پائی گئیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ وہاں ان جانوروں کا بڑا غول جمع ہوا ہوگا۔ بہت سے سفید برفستانی ریچھ وہاں بستے ہیں اور ان جانوروں کی بوٹیاں کھاتے ہیں +

سلطنت فرانس۔ اخبارات سے معلوم ہوا کہ پرنس بزمارک اور ولیم صاحب نے سوڈان کے بندوبست کی خود سلطنت فرانس سے علیحدگی حاصل کر لی ہے اسکے اسپیشل کمیشن صاحب مقرر ہوئے اس تبدیل سے اندیشہ فساد کا تھا مگر حال بدستور امن و امان ہے +

کشمیر۔ آجکل کشمیر میں بہت تغیر ہو رہا ہے۔ ایک طرف جناب مہاراجہ صاحب بہادر والی کشمیر کی رونق افزوزی کے سبب سے بہت انتظام و صفائیاں ہر ایک کام میں ہو رہی ہیں کیونکہ عنقریب زبان قال ہے دوسری طرف جناب نواب گورنر جنرل صاحب بہادر کی تشریف شریف آوری میں ہے وہ تیاریاں جا بجا ہو رہی ہیں کہ جنکی تعریف حیطہ حال ہے +

سیالکوٹ۔ بارش کا ہر روز ہوا دورہ تھا وہ موقوف ہو گیا اب دھوپ بکثرت تیز پڑتی ہے گرد و غبار کا زور ہے۔ مزید ... شور ہو رہا ہے کہ چیچک بہ نسبت سابق کچھ کم ہے۔ تعجب نہ ہووے اگر اس میں دو تین سال سے چند کس پادری صاحبان کے ساتھ بابت مذہب عیسائی بحث کیا کرتے تھے آخر کار پادری صاحب مذکور غالب آئے سات آدمیوں نے دین عیسائی قبول کیا اور پادری صاحب سے اصطباغ لے لیا ان جوانوں کے تین اور تین پیرا بھی تھی پہلی میں سنا ہے کہ وقت اصطباغ کے اکثر قصبہ کے لوگ بہت موجود تھے اور پادری صاحب نے دوسرے دن انکو ہدایت کی کہ اپنا مذہب اسلام خوب دریافت کرکے چھوڑو تو انہوں نے کہا کہ ہم نے بڑی تحقیقات کر لی دین عیسائی راست و سچا ہے۔ یسوع مسیح نے جو شک ہم گنہگاروں کے واسطے اپنا خون بہایا ہے ہم لوگوں کو بچایا ہے۔ اسی قصبہ میں جو مرض چیچک کا زور شور تھا اب کم ہے +

تحصیل ریعہ کے علاقہ میں ایک شخص نے ایک خاکروب کو جیسا مار کر مار دیا۔ اسکو عدالت سے ایک سال کی قید ہوئی ہے +

ایک عورت قوم ہندو ایک مسلمان نوجوان طرحدار پر جسپت مائل تھی خاوند عورت کا ہر وقت کو سمجھاتا تھا مگر جناب حضرت عشق کا قدم جما ہوا تھا۔ بلکہ عورت اسبات پر آمادہ تھی کہ کسیطرح خاوند کا قصہ پاک کروں اور اپنے محبوب کے ساتھ خوب عیش و طرب کے ساتھ اپنی زندگی بسر کروں چنانچہ اپنی لڑکی منورہ کو ایک اندھیرے چاہ میں پھینک دیا اور لوگوں پر ظاہر کیا کہ میرے خاوند نے مار ڈالا ہے۔ آخرکار نوبت بعدالت پہنچی لڑکی کی تلاش در پیش ہوئی جستجو کرتے کرتے ایک سپاہی پولیس نے سراغ لگا کر لڑکی کو چاہ سے نکالا قدرت خداوند ذوالجلال کہ وہ لڑکی زندہ نکلی کوئی آسیب ضرب وغیرہ کا نشان بدن پر نہ تھا۔ سچ ہے جسکو خدا رکھے اسکو کون مارنے والا ہے۔ اب اسکا مقدمہ عدالت میں پیش ہے۔ آئندہ جو حقیقت معلوم ہوگی تو تمام سراغ ذکر کیا جاویگا +

سیاہ پوش کافر۔ یہ ایک بت پرست قوم ہے جو افغانستان کی کوہستان میں بود و باش رکھتے ہیں۔ ایک ہزار برس سے باہم مسلمانان اور اس قوم کے لڑائی ہو رہی ہے۔ یہ مرد نہایت ہی شجاع و دلیر اور انکی عورتیں نہایت خوبصورت و حسین ہیں۔ اہل اسلام کے ساتھ انکی عداوت اس درجہ ہے کہ انکی قرابتی۔ ہر ایک مسلمان مقتول کی تعداد پر منحصر ہے۔ ہندوستانی عیسائیوں نے جبراً

نے ۱۸۹۸ء میں کفرستان کا سیر کیا اُنکو وہیں مسلمانوں کو قتل کرتے ہوئے دیکھا باعث اس فساد کا یہہ ہو کہ [illegible] اُن پر حملہ کر کے اُنکی عورات و بال بچوں کو غلام بنانے کے لئے اسیر کر کے لے جاتے ہیں صاحبان انگریز و دیگر عیسائیوں سے بڑی محبت و تواضع سے پیش آتے ہیں یہاں تک کہ افغان اُنکو عیسائیوں کے رشتہ دار کہتے ہیں۔ چند روز ہوئے کہ مسٹر ڈوین صاحب جو سرکاری مخبر تھا اب اپنا عہدہ چھوڑ کر واسطے منادی انجیل کے کفرستان کو جاتا تھا مگر صاحب کمشنر بہادر پشاور نے اُنکو روک لیا ✦

بمبئی - [illegible] پارسی [illegible] کی بابت تھا [illegible] کورٹ میں انکی پیشی ہوگی ✦

کالے سانپ کی زہر - یہہ زہر اس امتحان کی غرض سے کہ بعد کچھ عرصہ تک رکھنے کے اُسکی تاثیر میں فرق آتا ہے یا نہیں بوتلوں میں ڈالے گئے لیکن جب نکالکر جانوروں [illegible] کے اندر رکھے گئے وہ فوراً مر گئے تجربہ کیا گیا [illegible] ہوا کہ یہہ زہر [illegible] سے مشابہت رکھتی ہے ✦

ہندوستانی مشن - ۱۸۸۵ء میں مسٹر [illegible] کی کوشش سے عیسائیوں کی ایک مجلس مقرر ہوئی جو [illegible] انڈیا [illegible] کرسچن الائنس کہلاتی ہے کمیٹی مذکور کا ارادہ ہے کہ [illegible] ایک اسکول و منادی انجیل ہو رہا ہے ✦

مہم آچین - [illegible] اپریل ۱۸۸۵ء کو پانچ ہزار اہل [illegible] نے [illegible] کے بندر آچین پر قبضہ کیا اور [illegible] دار الخلافت پر حملہ کیا لیکن بعد قتل ہونے [illegible] کے [illegible] پس پا کئے گئے بباعث شروع موسم برسات کے یہہ مہم آئندہ سرما تک ملتوی رہے یہہ مقابلہ بہت سخت ہوا اور [illegible] کے بہت سے آدمی کھیت رہے ✦

رامپورہ - راجہ صاحب والی رامپورہ نے وفات پائی ✦

ہلاکت جان - متصل جی آئی پی ریلوے [illegible] کے ایک [illegible] کان کو [illegible] ایک [illegible] گیا جس سے [illegible]

ایک صاحب [illegible] مزدوروں کی جان کا نقصان ہوا ✦

آتش زدگی - بروز دو شنبہ گذشتہ بوقت دوپہر کے [illegible] متصل سیتاپور کے [illegible] آگ سے بالکل بھسم ہو گیا اس آتش سے بہت سے جانور جل گئے اور آدمی بڑی مشکل سے بچ نکلے تاہم بعضے شدت سے جھلسے گئے ✦

نیاز محمد خان باغی - اس شخص کی نسبت [illegible] سے اپیل کرنے پر پھانسی کا حکم منسوخ ہوا مگر [illegible] کے عوض دریائے شور کا حکم دیا گیا ✦

زلزلہ - سینٹ سالواڈور جو امریکہ کے وسط میں واقع ہے ۹ ماہ مارچ میں ایک سخت زلزلہ سے غارت ہوا [illegible] آدمی کی جانیں ضایع ہوئیں اور دو کروڑ چالیس لاکھ روپیہ کا نقصان ہوا ✦

پارسیوں کی درخواست - بمبئی کے پارسیوں نے پچھلی ڈاک میں ایک فارسی درخواست بخدمت شاہنشاہ فارس جس میں غرض ارسال کی یہہ کہ [illegible] پارسیوں کو جو فارس میں قیام پذیر ہیں چند امور میں کچھ مدد کی جاوے ✦

پٹیالہ - مہاراجہ پٹیالہ نے جناب نواب گورنر جنرل بہادر سے درخواست کی ہے کہ ڈاکٹر [illegible] صاحب جو [illegible] میڈیکل کالج کے پروفیسر ہیں پٹیالہ میں تعین کئے جاویں تاکہ وہ مہاراجہ صاحب کے خانگی حکیم رہیں اور کل شفاخانہجات ریاست کے انکے ماتحت ہو جاویں یقین ہے کہ سرکار اس درخواست کو قبول فرمائیگی ✦

[illegible] ریل - [illegible] ریل کا [illegible] متصل [illegible] ایک گاڑی [illegible] بالکل جل گئی [illegible] اول درجہ کی گاڑی [illegible] ایک یورپین قیدی [illegible] سپاہی [illegible] ہندوستانی آدمی سخت جھلسے گئے [illegible] شفاخانہ [illegible] ✦

لودیانہ - یکم جون کو دریائے ستلج کا پل تیار ہو گیا اور [illegible] ریل جاری ہو گئی ہے [illegible] ریل اسپر خرچ اور محنت [illegible] کر رہے ہیں ✦

سرحدی خبریں - کہتے ہیں کہ امیر کابل نے سردار [illegible] خان کو قندھار جانے سے ممانعت کی ہے [illegible] کہتے ہیں کہ شاہ فارس سیستان کے [illegible] کے لئے تیاریاں کر رہا ہے [illegible] نیز شاہنشاہ روس نے پچیس ہزار فوج [illegible] ہرات کو [illegible] سے بھیجی ہے [illegible] تمہاری [illegible] کی یہاں ضرورت ہے [illegible] وقت قندھار جانے کا نہیں ہے کہتے ہیں کہ جب سلیمان خیل کے لوگ اپنے مویشی [illegible] چراگاہوں میں چرا رہے تھے [illegible] ہزار آدمیوں نے ان پر حملہ کیا اور بعد سخت مقابلہ کے سلیمان خیل [illegible] چھوڑ کے بھاگ گئے [illegible] کا نقصان دریافت نہیں ہوا ✦

انتخاب اخبارات تاربرقی

۲۲ مئی لنڈن - [illegible] سے خبر پہنچی ہے [illegible] گروہ [illegible] نے شہر [illegible] کا محاصرہ کر کے اُس پر قبضہ کر لیا اور سو آدمی کو گولی سے مارڈالا ✦

ایضاً - لنڈن - [illegible] مرہم [illegible] سے استعمال کیا گیا ✦

۲۳ - لنڈن خبر ہے کہ [illegible] نے بڑے نقصان کے ساتھ شکست کھا کر [illegible] واپس گئے

۲۴ - [illegible] امریکہ [illegible] کرکے ملک میکسیکو کی سرحد سے دوسری طرف گئے ✦

۲۴ - [illegible] مہم آچین کے [illegible] منظور کیا ہے ✦

۲۹ مئی - پارس - [illegible] ایک [illegible] تیار کیا جائے ✦

۳۰ مئی - لنڈن شاہ فارس [illegible] صاحب [illegible] تشریف [illegible] ✦

بقیہ گشت تول

خدا کی فرماں برداری اُسکے حکموں کے ماننے سے پوری ہوتی ہے۔ دس احکام (جو خدا کی کلام میں مندرج ہیں) وے انسان کے دل کے تمام پرستش ہیں۔ خداوند مسیح نے اُن دس احکام کو مختصر دو کلام میں ادا کیا۔ (۱) اپنے سارے دل سے ساری طاقت سے اور ساری قدرت سے خداوند خدا کو پیار کر۔ (۲) اپنے ہمسایہ سے ایسی محبت رکھ جیسا کہ اپنے آپ سے۔ اِن دو نو بات میں ساری شریعت اور اُسکے احکام ختم ہیں۔ یاد رکھنا چاہئے کہ خدا کا حکم نہ صرف ہمارے ظاہری کاموں سے تعلق رکھتا ہے۔ بلکہ ہمارے باطنی خیالوں اور اندیشوں کا بھی لحاظ کرتا ہے۔ اگر کوئی کسی عورت کو بُری نظر سے دیکھے۔ تو وہ خدا کے حضور زنا کا گنہگار ٹھہرتا ہے۔ اگر کوئی پرائی چیز پر لالچ کرے۔ تو اُسکے ذہن میں چوری ثابت ہوتی ہے۔

اگر ایسے نازک ترازو سے ہم اپنے آپ کو جانچیں۔ تو ہم معلوم کریں گے۔ کہ ہم خدا کے حضور کسقدر گنہگار ہیں۔ کیسے کیسے فاسد خیالات ہمارے دل پر پیدا ہوتے ہیں۔ اور اگر ہم شخص کے سامنے ظاہر کرتے ہوئے کیسے شرماتے ہیں پس ہم خدا کے حضور اُنکے لئے کیوں نہ شرمندہ ہوں گے اور وہ ہماری شرمندگی کسقدر زیادہ ہوگی۔ ہماری عمر بھی خدا کے حضور گویا ایک ہے۔ ہر ایک بیہودہ بات اور کلام جو کرتے ہیں۔ اُسکے لئے ہمکو خدا کے حضور جواب دینا ہوگا۔ ہمارے اعمال بھی خدا دیکھتا ہے۔ کتنی باتیں ہیں جیسے سرزد ہوئیں۔ اور کتنی بیہودہ کرتے ہیں جو کہ عیب اور خطا سے بھری ہوئی ہیں۔ اگر ہم اپنے ایک دن کے اعمال پر نظر کرتے ہیں۔ تو ہم نہایت شرمندہ اور پشیمان ہوتے ہیں۔ خداوند تو ہماری ساری عمر کے اعمالوں سے واقف ہے۔ کیوں ہمکو شرمندہ نہ کرے گا۔ اور کیوں سزا نہ دیگا انسان کے سامنے ہم صرف ظاہری باتوں کا خیال کرتا ہے۔ دیانتدار اور بے گناہ ٹھہرنا آسان ہے لیکن خدا جو دل اور گردوں کا جانچنے والا ہے اُسکے سامنے کوئی راستباز نہیں ہے۔ تم شاید سوال کرو گے۔ کہ انسان کے گناہ اور خطاؤں کی بابت میں اسطرح کیوں ذکر کیا ہے اسکا سبب یہ ہے کہ میں چاہتا ہوں۔ کہ ہر ایک انسان اپنی اخلاقی اور روحانی حالت سے واقف ہو جاوے۔ اور اُس نجات دہندہ کی مدد کی تلاش کرے۔ جو گنہگاروں کے لئے کفارہ ہوا ہے۔

جب تک غریب آدمی اپنے تئیں دولتمند سمجھتا ہے تب تک وہ کسی کی مدد کی درخواست نہیں کرتا۔ لیکن جب اپنی مفلسی سے واقف ہوتا ہے تب دانشمندی سے امداد کی خواہش کرتا ہے دنیا کے سارے انسان خدا کے حضور نیکی سے جاتے رہے صرف ایک راستباز ہے۔ یعنے خداوند یسوع مسیح جو اس دنیا میں آیا اور ہر ایک طرح کی تکلیف اُٹھا کر ہمارا کفارہ ہوا۔ اُس نے ایک جدید و کامل نیکی کی پیدا کی۔ تاکہ جو کوئی ایمان لاوے وہ اُسکو اپنی نیکی سے مالا مال کر دیوے تاکہ اُسکی نیکی سے ملبس ہو کر گنہگار انسان خدا کے حضور نیک بخت ٹھہرے۔ اگر ہم اپنی نیکی پر بھروسہ کرنا چھوڑ دیں اور اُسکی نیکی کو قبول کریں۔ جو کامل اور بےنقص ہے۔ تب ہم خدا کے حضور بےعیب ٹھہریں گے کیونکہ خدا اُسکی نیکی سے ہمیشہ خوش ہے۔ اور اُسکو خوشی سے قبول کرتا ہے کیونکہ اُس نے اُسکو مردوں میں سے جلایا۔ اور نہایت جلال کے ساتھ اپنے تخت پر بٹھایا۔ تاکہ جو کوئی اُسپر ایمان لاوے شیطان دنیا اور نفس پر فتح حاصل کر کے اُسکے جلال میں شریک ہووے۔

غزل من تصنیف ہربرٹ ایساجی تخلص تنہا

اُس نے واسطے سب کے جہاں سولی اُٹھائی ہے
کہ جسکے ہاتھ کے سایہ تلے ساری خدائی ہے
نبی ہو تو ہی سنت جو نہ [illegible] مجھکو تو محشر میں
کرو دربار خدا اُسکے بجز سوا اُسکو رسائی ہے
خدا ہو ویگا منصف اور جو پوچھے گا گناہونکو
اُٹھا کر ہاتھ سب کہہ دینگے عیسیٰ کی دوہائی ہے
مسیح کے حکم قدرت سے تو سب ہم چلتے پھرتے ہیں
کسی کی بات کب اُسکے سوا یہاں پر بن آئی ہے
نہیں دل صاف ہووے گا مثال آئینہ میرا
مسیح کے خون سے بےشک یہ دل کی صفائی ہے
تمنا کیوں تو چرا ہو رہی نہیں دنیا کے سودے میں
مسیح کی بات سن حق میں ترے تند و شفائی ہے

جواب سوال خیر خواہ خلایق

— سوال خیر خواہ خلایق [illegible] جب [illegible] پر پہنچے اور خدا نے کہا کہ میں انسان کو اور حیوان کو اور کیڑے مکوڑے اور آسمان کے پرندوں تک جسے میں نے پیدا کیا [illegible] کیونکہ میں انکے بنانے سے پچھتاتا ہوں۔ اول شروع کہتا ہے کہ خدا اپنے [illegible] سے پچھتایا [illegible] اُسکا [illegible] اور اُسکی ذات [illegible] اور جب ساری خلقت کو پیدا کر کے پچھتایا تو انسان بھی اُنہیں شریک ہے [illegible] کیونکہ خدا نے اُس وقت میں اُنکو [illegible] نہیں رکھا۔

جواب۔ [illegible] اول [illegible] جو سوال میں [illegible] جب [illegible] انسان کی نسبت سوال کیا ہے [illegible] تب وہ [illegible] جب تو [illegible] کہ خدا نے [illegible] اسکا [illegible] بدل [illegible] ذات [illegible] کہ [illegible] جو [illegible] انسان [illegible] پچھتایا [illegible] جو [illegible] جب [illegible] پر [illegible] نہیں کیا۔ [illegible] تاکہ [illegible] بھی [illegible] اور [illegible] مگر [illegible] کے ساتھ [illegible] تھا۔

دوسرا [illegible] جو [illegible] کی بات ہے [illegible] آپ کی [illegible] سوال [illegible] ایک ہی [illegible] حقیقت [illegible] پر موجود تھا اور خدا نے اُسکو سوا اُسکے خاندان کے بچا لیا۔

مطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری ویری صاحب چھپا